باب#4

پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت

سوال:1

پاکستان کا محل وقوع

پاکستان 23 ڈگری. 30 شمال سے 37 ڈگری شمالی طول بلد اور 61 ڈگری مشرق سے 77 ڈگری مشرقی طول بلد کے درمیان واقع ہے۔ چین پاکستان کے شمال میں جبکہ افغانستان اور ایران اس کے مغرب میں واقع ہیں۔ مشرق میں ہندوستان اور جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے۔

محل وقوع کی اہمیت

پاکستان کا محل وقوع نہ صرف دنیا میں منفرد ہے بلکہ جنوبی ایشیا میں بھی خاص اہمیت کا حامل ہے۔ پاکستان مشرق کو مغرب سے جوڑتا ہے۔ پاکستان کے کچھ اہم ہمسایہ ممالک درج ذیل ہیں۔

چین

چین کی سرحد کے ساتھ پاکستان کا 600 کلومیٹر طویل علاقہ ہے۔ دونوں ممالک کے ایک دوسرے کے ساتھ سیاسی، ثقافتی اور تجارتی تعلقات ہیں۔ گلگت اور ہنزہ سے گزرنے والی ایک سڑک چین کے شہر کشمیر تک جاتی ہے۔ یہ سڑک قراقرم کے پہاڑوں کی سخت چٹانوں کو کاٹتے ہوئے بنائی گئی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان ہیوی مشین انڈسٹری اور کئی دیگر شعبوں میں قریبی تعاون ہے۔ ریشم، کپڑا، مشینیں وغیرہ چین سے درآمد کی جاتی ہیں۔

وسطی ایشیائی اسلامی ممالک

پاکستان کے وسطی ایشیائی اسلامی ممالک کے ساتھ مذہبی، ثقافتی اور معاشی تعلقات ہیں۔ پاکستان واحد ملک ہے جو انہیں قریب ترین سمندری راستہ اور نقل و حمل کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔ یہ ممالک پاکستان کے شمال مغرب میں واقع ہیں۔

افغانستان

افغانستان پاکستان کے مغرب میں واقع ہے۔ جب انگریزوں نے برصغیر کا کنٹرول حاصل کیا تو 1893 میں افغانستان کے ساتھ ایک معاہدے کے مطابق دونوں ممالک کے درمیان مستقل سرحد کو نشان زد کیا گیا جسے ڈیورنڈ لائن کہا جاتا ہے۔ یہ لائن پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحد کے ساتھ تقریباً 2240 کلومیٹر لمبی ہے۔ دونوں ممالک کے مذہبی، ثقافتی اور تجارتی تعلقات پرانے ہیں۔

ایران

پاکستان کے مغرب میں صوبہ بلوچستان کے ساتھ ایران کی سرحد ہے۔ یہ ہمارا اسلامی برادر ملک ہے۔ ایران وہ پہلا ملک تھا جس نے 1947 میں پاکستان کے وجود کو تسلیم کیا۔ ایران نے سیاسی اور تجارتی معاہدے کیے ہیں جنہیں آر سی ڈی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کا نام ای سی او ہے جس کا مطلب معاشی تعاون کے لئے نظم وضبط ہے۔ ایران نے 1965 اور 1971 کی جنگوں کے دوران کھل کر پاکستان کی مدد کی۔ ضرورت کی ہر گھڑی میں پاکستان ایران کے ساتھ اپنی دوستی کا ثبوت دیتا ہے۔ ایران میں بادشاہت کے خاتمے تک اسلامی انقلاب آچکا ہے۔ اس کے پاکستان کے ساتھ بھی بہتر تعلقات ہیں۔

ہندوستان

ہندوستان پاکستان کے مشرق میں ایک ہندو ملک ہے۔ان ممالک کے درمیان 1600 کلو میٹر کی مشترکہ سرحد ہے۔دونوں ممالک کشمیر سمیت اپنے مسائل حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔اسی دشمنی کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان 1948، 1965 اور 1971 کی جنگیں لڑی جا چکی ہیں۔پچھلی جنگ میں ہمارا ایک بازو مشرقی پاکستان اسی دشمنی کی وجہ سے ہم سے الگ ہو گیا تھا۔بھارت ہمیشہ ایک سپر پاور کے تعاون سے سازشوں میں مصروف رہتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ دونوں ممالک کی فلاح و بہبود کے لئے بہتر ہے کہ خوشگوار شرائط تیار کی جائیں۔ہندوستان میں پندرہ کروڑ مسلمان رہتے ہیں۔ان کی حفاظت بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔

بحیرہ عرب کے ذریعے تجارت

بحیرہ عرب بحر ہند میں ہے۔مشرق اور مغرب کے درمیان زیادہ تر تجارت بحر ہند کے ذریعے ہوتی ہے۔پاکستان بحیرہ عرب کے ذریعے خلیج فارس کے مسلم ممالک سے جڑا ہوا ہے۔یہ سبھی تیل سے مالا مال ہیں۔کراچی میں بن قاسم اور گوادر پاکستان کی اہم بندرگاہیں ہیں۔اس حوالے سے جنوب مشرقی ایشیائی مسلم ممالک (انڈونیشیا، ملائیشیا، برونائی، دارالسلام) اور جنوبی ایشیائی مسلم ممالک (بنگلہ دیش، مالدیپ اور سری لنکا) اہم ہیں۔لہذا پاکستان کی دنیا میں ایک اہم تزویراتی حیثیت ہے۔

<u>پاکستان کے پہاڑی سلسلے</u>

سوال:2

تعارف

پاکستان کی مادی خصوصیات ہر جگہ ایک جیسی نہیں ہیں۔اس کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان کی سرزمین مختلف خطوں میں اپنی نوعیت سے مختلف ہے۔بلند و بالا پہاڑوں کی زنجیریں ہیں جو سال بھر برف سے ڈھکی رہتی ہیں اور زرخیز زمینیں اور سرسبز وادیاں بھی ہیں۔پاکستان میں وسیع و عریض صحرا بھی ہیں۔پاکستان کے تین ریلیف (فزیکل فیچرز) ہیں۔پہاڑ 2. میدان 3. سطح مرتفع

پہاڑوں

زمین کا وہ حصہ جو سطح سمندر سے تقریباً 3000 فٹ بلند ہے اور اس کی چوڑی بنیاد، ڈھلوان اور تنگ چوٹی ہے اسے پہاڑ کہا جاتا ہے۔پاکستان میں پہاڑی سلسلوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔شمالی پہاڑی سلسلہ 2. مغربی پہاڑی سلسلہ

1. شمالی پہاڑی سلسلہ

اس سلسلے میں ہمالیہ، قراقرم اور ہندوکش کے پہاڑی سلسلے شامل ہیں۔

ہمالیہ رینج

ہمالیہ پاکستان کے زیادہ تر حصوں سے شمال کی طرف گھرا ہوا ہے۔ہمالیہ کا مطلب ہے "برف کا گھر"۔یہ پہاڑ گلگت تک پھیلے ہوئے ہیں۔اس کے ایک چوٹی کے پہاڑ کا نام نانگا پربت ہے۔اس کی اونچائی 8,126 میٹر ہے۔ہمالیہ کی زنجیر ہمارے میدانی علاقوں کو مشرق وسطیٰ کی سرد ہواؤں سے بچاتی ہے۔وہ بحیرہ عرب اور خلیج بنگال سے مون سون کو بھی روکتے ہیں اور بارش کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔ان کی بلند ترین چوٹیاں برف سے ڈھکی ہوئی ہیں۔جب موسم بہار اور موسم گرما میں برف پگھلتی ہے تو ہمارے دریاؤں کو وافر مقدار میں پانی فراہم کیا جاتا ہے۔جنوب میں ان کی ڈھلوانوں پر قیمتی لکڑی کا جنگل ہے۔مری، نتھیا گلی، ایبٹ آباد اور وادی کاغان جیسے پاکستان کے سیاحتی مقامات بھی انہی سلسلوں میں واقع ہیں۔ہزاروں لوگ تفریح کے لیے یہاں آتے ہیں۔وادی کشمیر ان پہاڑی سلسلوں کے وسط میں ہے جسے زمین پر جنت سمجھا جاتا ہے۔

قراقرم رینج

قراقرم ہمالیہ کے شمال میں واقع ہے جس میں شمالی کشمیر اور گلگت کے علاقے واقع ہیں۔قراقرم رینج کی اوسط اونچائی 7,000 میٹر ہے۔اس کی بلند ترین چوٹی کے ٹو ہے جو 8.611 میٹر بلند ہے۔اس کے ہمسایہ پہاڑوں کی چوٹی سال بھر برف سے ڈھکی رہتی ہے۔لیکن موسم گرما میں معمول کی زندگی شروع ہو جاتی ہے اور لوگ اپنی روزی کمانے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔نہریں تیزی سے بہہ رہی

ہیں اور سبز گھاس اُگتی ہے۔ یہ پہاڑی سلسلہ پاکستان اور چین کے درمیان واقع ہے۔ یہاں دریائے ہنزہ کے کنارے شاہراہ قراقرم (کے کے ایچ) تعمیر کی گئی ہے جس کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان تجارت میں بہت ترقی ہوئی ہے۔

شمال مغربی پہاڑی سلسلہ

ہندوکش رینج

ہندوکش پہاڑی سلسلہ قراقرم رینج کے شمال مغرب میں واقع ہے۔اس سلسلے کے زیادہ تر پہاڑ افغانستان میں ہیں۔اس رینج کی سب سے اونچی چوٹی تیر یچمیر ہے جو 7690 میٹر اونچی ہے۔اس سلسلے میں چترال اور ہرن واقع ہیں۔یہ پہاڑ پاکستان اور بھارت میں گرمیوں کے موسم میں ٹین کا منبع بن جاتے ہیں۔

2. مغربی پہاڑی سلسلے

کوہ صفین

درہ خیبر دریائے کابل کے جنوب میں واقع ہے جو کابل سے پشاور کو ملاتا ہے یہ درہ تجارت کا ایک پرانا راستہ ہے۔پرانے زمانے میں تمام حملہ آور اس درے کے ذریعے برصغیر میں داخل ہوئے جو 53 کلو میٹر طویل ہے۔پشاور چھاؤنی درہ خیبر کے قریب واقع ہے اور کوہ صفید اس درہ کے جنوب میں واقع ہے۔اس کا اوسط حصہ سال بھر برف سے ڈھکا رہتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ اسے کوہ صفید کہا جاتا ہے۔دریائے کرم اس کے جنوب میں بہتا ہے۔افغانستان کے ساتھ تجارت درہ کرہی کے ذریعے کی جاتی ہے۔

کوہاٹ اور وزیرستان کی پہاڑیاں

کوہاٹ اور وزیرستان کی پہاڑیاں دو دریاؤں گومل اور کرم کے درمیان واقع ہیں۔یہ پہاڑی سلسلہ شمال- جنوب سمت میں پھیلا ہوا ہے۔دریائے توچی اس سلسلے کا ایک اہم دریا ہے۔ان پہاڑوں سے گزرنے والے بہت سے راستے ہیں۔یہ گزرگاہیں پاکستان اور افغانستان کے درمیان ثقافتی اور تجارتی تعلقات کو فروغ دیتی ہیں۔ان پہاڑیوں میں توچی اور کرم درے واقع ہیں۔

سلیمان رینج

کوہ سلیمان دریائے گورنال کے جنوب میں واقع ہے۔بلند ترین چوٹی تخت سلیمان ہے جو 3500 میٹر بلند ہے۔یہ ایک بنجر زمین ہے۔یہ سیلاب کی وجہ سے تباہ ہو جاتا ہے۔حکومت اونچی حدود تعمیر کر کے سیلاب پر قابو پاتی ہے۔اہم مقام بولان ہے جس پر دریائے بولان واقع ہے۔اس راستے سے گزرتے ہوئے ریلوے لائن سبی سے گزر کر کوئٹہ پہنچتی ہے۔

Kirthar رینج

یہ قراقرم رینج کے جنوب میں ہے جو اونچا اور خشک ہے۔کیر تھر رینج کا زیادہ سے زیادہ ہائیگ 2150 میٹر ہے۔اس کے جنوب میں حب اور لیاری کا بہاؤ ہے جو کراچی کے مقام پر بحیرہ عرب میں گرتا ہے۔

نمک کی حد

سالٹ رینج کا سلسلہ دریائے جہلم کے کنارے ٹیلا جوگیاں اور بکرالہ کی پہاڑیوں کے پہاڑوں سے شروع ہوتا ہے۔یہ زنجیریں دریا کے کنارے کچھ فاصلے تک چلتی ہیں اور پھر بنوں سے گزرنے کے بعد مغرب میں سلیمان پہاڑ سے ملتی ہیں۔سلاٹ رینج کا اوسط ہیگ 700 میٹر ہے۔ضلع سکیسر میں اس کا حجم 1500 میٹر تک پہنچ جاتا ہے۔دریائے سوان اس علاقے کا مشہور دریا ہے۔

پاکستان کے میدانی علاقے

سوال:3

میدانی علاقہ

یہ میدان سلات رینج کے جنوب میں اور سلیمان رینج اور کر تھر پہاڑ کے مشرق میں پھیلا ہوا ہے جو بحیرہ عرب تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ علاقہ دریائے سندھ، راوی، جہلم، ستلگ اور چناب سے سیر اب ہوتا ہے۔ اس لیے اسے سندھ کا میدان کہا جاتا ہے۔ مٹھن کوٹ کا نقطہ باقی تمام لوگ دریائے سندھ سے ملتے ہیں۔ مٹھن کوٹ کے اوپر کے میدان کو بالائی سندھ کا میدان کہا جاتا ہے۔ دریائے سندھ کا بالائی حصہ دریاؤں کی مٹی سے بنا ہے۔ لہذا یہ بہت زرخیز ہے. اس میں چند بارشیں ہوتی ہیں۔ اس علاقے میں نہروں کا ایک طویل سلسلہ پھیلا ہوا ہے جو دنیا میں منفرد ہے۔ ان اثرات کی وجہ سے یہاں اچھی فصلیں پیدا ہوتی ہیں۔ اس میدان میں چنیوٹ اور سانگلہ ہل کے قریب کچھ پہاڑیاں نظر آتی ہیں۔ یہ اتنے اونچے نہیں ہیں کہ آبپاشی کے لئے سڑکوں اور نہروں میں رکاوٹ پیدا کریں۔ دریائے جہلم کے مغرب میں تھائی لینڈ کا صحرا ہے۔ یہ اب جزیا بیراج سے آنے والی نہروں سے سیر اب ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے تھائی لینڈ کا ایک بڑا حصہ آباد ہو گیا ہے۔ اس علاقے میں بہت سے دوآبا ہیں، مثال کے طور پر بان دوآب، سنگھ، ساگر دوآب، ضلع ملتان میں نیلی بار اور ساہیوال، گنجی بار اور کروٹا بار۔ جیسے ہی ہم چلے گئے میدان بلند سے بلند تر ہوتا گیا۔ یہ علاقہ دراس کہلاتا ہے۔ دراس کے شمال میں بنوں اور پشاور کے میدانی علاقے بہت زرخیز ہیں۔ نہروں اور ٹیوب ویلوں کی وجہ سے یہاں اچھی فصلیں پائی جاتی ہیں۔ اس خطے کی اہم فصلیں گیہوں، چاول، کپاس، گنے، تمباکو اور تیل کے بیج ہیں۔

زیریں سندھ کا میدان

بحیرہ عرب تک میزان کوٹ کے جنوب میں واقع علاقے کو زیریں سندھ میدان کہا جاتا ہے۔ اس میں صوبہ سندھ کا زیادہ تر حصہ شامل ہے۔ یہ میدان بہت زرخیز ہے۔ سندھ کے شمال میں کئی نہریں کھودی گئی ہیں جن کی وجہ سے اچھی فصلیں پیدا ہوتی ہیں۔ اس خطے کے لوگ دن بدن امیر ہوتے جا رہے ہیں۔ سندھ کا وسطی حصہ نہروں سے کافی حد تک سیر اب ہوا ہے لیکن مشرقی حصہ اب بھی صحرائی ہے۔ اسے تھر کا صحرا کہا جاتا ہے اس خطے کی ترقی کے لیے بہت سے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ ٹھٹھہ کے قریب ریور انڈس ڈیلٹا بنانا شروع کرتا ہے اور کئی شاخوں میں تقسیم ہوتا ہے جو بعد میں بحیرہ عرب میں گرتے ہیں۔ برسات کے موسم میں اس کا زیادہ تر حصہ پانی سے بھر جاتا ہے اور بڑی تباہی لاتا ہے۔

www.pakcity.org

صحرا

پاکستان کا جنوب مشرقی حصہ صحراؤں پر مشتمل ہے۔ اس علاقے میں بہاولپور، سکھر، خیرپور، سانگھڑ، میرپور خاص اور تھرپارکر شامل ہیں۔ پاکستان کے اہم صحرا درج ذیل ہیں۔

چولستان

بہاولپور میں واقع علاقہ چولستان کہلاتا ہے۔

EDUCATION pakcity.org

خاران

یہ صحرا صوبہ بلوچستان کے شمال مغرب میں واقع ہے۔ جسے صحرائے خاران کہا جاتا ہے۔ کم بارش کی وجہ سے صحرا غیر آباد اور بنجر ہیں۔

ساحلی میدان

پاکستان کے ساحلی میدان کی لمبائی تقریبا 700 کلومیٹر ہے جو سندھ کی سرحد سے شروع ہو کر مغرب میں پاکستان اور ایران پر ختم ہوتی ہے۔ پاکستان کے ساحلی علاقے اپنی جغرافیائی صورتحال کی وجہ سے بہت اہم ہیں۔ اس کے علاوہ سمندر میں معدنی تیل کے امکان نے ساحلی علاقوں کی اہمیت میں اضافہ کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت ان علاقوں کی ترقی کو زیادہ اہمیت دے رہی ہے۔

سطح مرتفع

وہ علاقہ جو پہاڑی سلسلوں پر مشتمل ہے اور طاس کے میدانوں اور الگ تھلگ میدانوں پر مشتمل ہے اسے سطح مرتفع کے نام سے جانا جاتا ہے۔

پوٹھوہار سطح مرتفع

پوٹھوہار سطح مرتفع کے شمال میں کالاچٹا اور مارگلہ کی پہاڑیاں ہیں۔ سالٹ رینج کے جنوب میں مشرق میں دریائے جہلم اور مغرب میں دریائے سندھ بہتا ہے۔ سالٹ رینج کا سلسلہ دریائے جہلم کے کنارے ٹیلاجوگیاں اور بکرالہ کی پہاڑیوں کے پہاڑوں سے شروع ہوتا ہے۔ یہ زنجیریں دریا کے کنارے کچھ فاصلے تک چلتی ہیں اور پھر بنوں سے گزرنے کے بعد مغرب میں سلیمان پہاڑ سے ملتی ہیں۔ سالٹ رینج کی اوسط اونچائی 700 میٹر ہے۔ ضلع سکسار میں اس کی اونچائی 1500 میٹر ہو جاتی ہے۔ یہ یہاں خوشگوار موسم کی وجہ ہے۔ اگرچہ نمک کی رینج کے پہاڑ بنجر ہیں لیکن معدنی دولت سے بھرے ہوئے ہیں جہاں نمک، جپسم، کیلشیم کے پتھر اور کوئلے کے ذخائر موجود ہیں۔ نمک کی مشہور کھیوڑہ کان بھی یہاں ہے۔ نمک رینج کے شمال میں پوٹوار کا سطح مرتفع ہے جس کی اونچائی 300-600 میٹر ہے۔ یہاں کی زمین خشک اور پتھریلی ہے۔ مخصوص جگہ پر کاشت کی جاتی ہے۔ یہاں کر سون تیل کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔ یہاں دو اہم دریا بہتے ہیں۔ ان میں دریائے سوان سب سے بڑا دریا ہے۔ اس کی وادی کو وادی سوان کہا جاتا ہے اور یہ قدیم تہذیب کے لیے مشہور ہے۔ دوسرے دریا کا نام دریائے ہرڈھے۔ یہ دونوں دریا مشرق سے مغرب کی طرف بہتے ہیں اور دریائے سندھ میں گرتے ہیں۔

بلوچستان کا سطح مرتفع

یہ سطح مرتفع بلوچستان کے ساحلی علاقے مکران کے جنوب میں واقع ہے۔ سیال رینج، وسطی مکران رینج اس رینج اہم ہیں۔ وہاں کی اونچائی آہستہ آہستہ 300 میٹر سے بڑھ کر 2000 میٹر ہو جاتی ہے۔ بلوچستان کے سطح مرتفع کے شمال میں چاغی رینج ہے۔ مشہور کھوجک پاس اسی رینج میں ہے۔ ٹوبہ کاکڑ بلوچستان کے شمال مشرق میں واقع ہے۔ اس رینج کی اوسط اونچائی 3000 میٹر ہے۔ بلوچستان کے شمال مغرب میں نمک کی جھیلیں ہیں۔ مشہور دریائے حمون مشخیل، دریائے گومل، ژوب اور ہنگول اہم ہیں۔ یہ سطح مرتفع قیمتی دھاتوں سے بھرا ہوا ہے۔ یہاں تیل کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔ سوئی گیس اس کے جنوبی حصے سے کھدائی کی جاتی ہے جو اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے اور پاکستان اپنی ترقی کے لئے بڑی حد تک اسی پر منحصر ہے۔ یہاں کوئلے، لوہے اور کرومائٹس اور تانبے کے ذخائر بھی موجود ہیں۔

<u>پاکستان کے آب وہوا کے علاقے</u>

سوال:4

آب وہوا

کسی ملک کی آب وہوا اس کے موسمی حالات کے طویل مطالعہ پر مبنی ہے. پاکستان سرطان کے شمال میں واقع ہے۔ پاکستان ایک سب ٹراپیکل ملک ہے۔ پاکستان کے میدانی علاقوں میں جنوری کا اوسط درجہ حرارت 4ڈگری سینٹی گریڈ اور اسی مہینے کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے جبکہ جون/جولائی کے مہینے میں کم سے کم درجہ حرارت 30ڈگری سینٹی گریڈ اور اسی مہینے میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 48ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔ سبی اور جوکو آباد کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت تقریبا 52ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔

آب وہوا کے عناصر

آب وہوا کے سب سے اہم عناصر درجہ حرارت، دباؤ، ہوائیں، بارش اور نمی وغیرہ ہیں۔

پاکستان کی صورت حال

پاکستان سرطان کے شمال میں واقع ہے۔ پاکستان ایک سب ٹراپیکل ملک ہے۔ یہ مون سون کے علاقے کے مغربی حصے میں واقع ہے۔ پاکستان کے شمال میں کچھ علاقے گرم اور دھند کا شکار ہیں جبکہ پہاڑی علاقوں میں پہاڑی قسم کی آب وہوا پائی جاتی ہے۔

پاکستان کو اس کی آب وہوا کی بنیاد پر مندرجہ ذیل خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ سب ٹراپیکل کانٹینینٹل ہائی لینڈ 2. ذیلی ٹراپیکل براعظم سطح مرتفع 3. سب ٹراپیکل کانٹینینٹل نشیبی علاقے 4. سب ٹراپیکل کوسٹ لینڈ

1. ذیلی ٹراپیکل کانٹینینٹل ہیگلنڈ

اس میں پاکستان کے شمالی پہاڑی سلسلے (بیرونی اور وسطی ہمالیہ)، شمال مغربی پہاڑی سلسلے شامل ہیں۔ (وزیرستان، زوبے اور لورالائی) اور بلوچستان کے پہاڑی سلسلے (کوئٹہ، سرہ وافٹ، وسطی مکران اور جلوان)۔ یہاں موسم سرما انتہائی سرد ہوتا ہے، عام طور پر برف باری ہوتی ہے۔ گرمیوں کا موسم کافی ٹھنڈا ہوتا ہے اور بہار اور سردیوں کے موسم میں زیادہ تر دھند اور بارش ہوتی ہے۔

2. ذیلی ٹراپیکل براعظم سطح مرتفع

اس آب وہوا کے علاقے میں بلوچستان کے زیادہ تر حصے شامل ہیں۔ مئی سے ستمبر کے وسط تک گرم اور گرد آلود ہوائیں مسلسل چلتی رہتی ہیں۔ سبی اور جیکب آباد اسی علاقے میں واقع ہیں۔ جنوری اور فروری کے مہینے میں (عام طور پر ۵ سینٹی میٹر) کچھ بارش ہوتی ہے۔ انتہائی گرم، خشک اور گرد آلود ہوائیں اس خطے کی اہم خصوصیات ہیں۔

3. ذیلی ٹراپیکل براعظم نشیبی علاقے

اس آب وہوا والے علاقے میں بالائی سندھ کا میدان (صوبہ پنجاب) اور زیریں سندھ کا میدان (صوبہ سندھ) شامل ہیں۔ موسم گرما بہت گرم ہے. پنجاب کے شمالی حصے میں کم بارش ہوتی ہے۔ موسم سرما میں بارش کی صورتحال بھی ایسی ہی ہے۔ تھائی لینڈ میں کچھی، سبی اور جنوب مشرق کے میدانی علاقے خشک اور صحرا میں ایک بڑا علاقہ ہے۔ موسم گرما کے دوران پشاور کے میدانی علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش اور گرد و غبار کا طوفان آتا ہے۔

4. سب ٹراپیکل کوسٹ لینڈ

اس آب وہوا کے علاقے میں صوبہ سندھ اور بلوچستان کے ساحلی علاقے یا پاکستان کا جنوبی حصہ شامل ہیں۔ درجہ حرارت معتدل ہے۔ زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت کے درمیان فرق کم ہے. موسم گرما میں سمندری ہوا کا بہاؤ رہتا ہے اور نمی زیادہ ہوتی ہے۔ سالانہ اوسط درجہ حرارت 32 ڈگری سینٹی گریڈ ہے اور بارش 18 سینٹی میٹر ہے۔ مئی اور جون ایماندار مہینے ہیں۔ لسبیلہ کے میدانی علاقوں میں موسم گرما اور موسم سرما دونوں میں بارش ہوتی ہے۔ پاکستان مون سون قسم کی آب وہوا میں واقع ہے۔ درجہ حرارت میں انتہائی تغیرات ہوتے ہیں۔ پاکستان کا ایک بڑا حصہ سمندر سے بہت فاصلے پر واقع ہے۔

آب وہوا کے اثرات

سوال: 5

انسانوں کی آب وہوا کے اثرات

آب وہوا کے اثرات بہت زیادہ ہیں. کسی بھی ملک کا لباس، طرز زندگی، خوراک، پیشے، ڈرامے، رسم و رواج اور معاشی زندگی اس کی آب وہوا اور موسم کے دیگر حالات پر منحصر ہوتی ہے۔ پاکستان رقبے کے لحاظ سے بہت وسیع ہے اس لیے مختلف خطوں کی آب وہوا میں بہت فرق ہے، آب وہوا کے اس فرق کی وجہ سے پاکستانی عوام کے مشاغل، پیشوں اور طرز زندگی میں بہت فرق ہے۔

شمالی پہاڑی علاقہ اور سردیوں کا موسم

شمال میں بہت سردی ہے اور درجہ حرارت نقطہ انجماد 0 ڈگری سینٹی گریڈ سے نیچے گر جاتا ہے اور کچھ علاقوں میں برفباری ہوتی ہے۔ ان علاقوں میں سردی نے انسانی اور جانوروں کی زندگیوں کو متاثر کیا ہے۔ سردیوں میں گھاس اور دیگر پودوں کی نشوونما رک جاتی ہے۔ گھاس کو برف سے دبایا جاتا ہے۔ درختوں کے پتے گرتے ہیں اور یہ علاقہ برف سے ڈھکا ہوا ہے۔ کچھ جگہوں پر ندی اور تالاب کا پانی بھی جم جاتا ہے۔

کام کی سرگرمی

اس سردی میں لوگ اپنا ایک سائیڈ ورک چھوڑ دیتے ہیں اور اپنے گھروں میں ٹھہرتے ہیں۔ برفباری کی وجہ سے راستے بند ہونے کی وجہ سے نہ تو کوئی کھیل ہے اور نہ ہی کوئی مصروفیت ہے۔ یہاں کے لوگ اس مدت کے لئے اپنے اور اپنے جانوروں کے لئے کھانا اور ضرورت کی دیگر چیزیں جمع کرتے ہیں۔ اس علاقے کے زیادہ تر لوگ میدانی علاقوں میں جاتے ہیں اور موسم گرما میں واپس آتے ہیں۔

شمالی پہاڑی علاقہ اور موسم گرما

موسم گرما کی آمد سے یہاں کی حالت بدل جاتی ہے۔ گھاس اور درختوں کی افزائش سے علاقے سر سبز و شاداب ہو جاتے ہیں۔ موسم خوشگوار ہو جاتا ہے۔ صاف پانی اور چشموں کے چشمے اس خطے کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔

کام کی سرگرمی

موسم گرما میں ہر جگہ ایک بڑی سرگرمی ہوتی ہے۔ لوگ گھر سے باہر اپنے کام میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ آبپاشی کا آغاز ہوتا ہے اور بچے جوان اپنے کام میں سرگرم نظر آتے ہیں تاکہ وہ موسم سرما سے پہلے اپنی فصلیں حاصل کر سکیں۔ تجارت اور دیگر مصروفیات شروع ہو جاتی ہیں۔ ہر کوئی سردیوں کے موسم کے لئے کچھ بچانے کی کوشش کرتا ہے.

غیر ملکی نوکریاں

ان علاقوں کے لوگ محنتی، بہادر اور مضبوط ہیں۔ چونکہ شمالی پہاڑی علاقوں میں ملازمتیں کم ہیں اس لئے لوگوں کی ایک بڑی تعداد نہ صرف پاکستان کے مختلف حصوں میں بلکہ بیرونی ممالک میں بھی ملازمت کرتی ہے۔ وہ محنت سے نہ صرف اپنی روزی روٹی کماتے ہیں بلکہ پاکستان میں زرمبادلہ بھی لاتے ہیں۔

مسلح افواج میں نوکریاں

یہ لوگ اپنی بہادری کی وجہ سے پاک فوج میں فعال کردار ادا کرتے ہیں اور جنگوں میں نام کماتے ہیں۔

بھاری لباس

شدید سردی کی وجہ سے اس علاقے کے لوگ بھاری اور ریشمی لباس پہنتے ہیں۔

محنتی

شمالی پہاڑی علاقے کے جنوب میں پاکستان کا وسیع میدانی علاقہ ہے۔ اس میدان کی آب و ہوا بہت شدید ہے۔ یہ سردیوں میں بہت ٹھنڈا اور موسم گرما میں بہت گرم ہوتا ہے۔ اس کی شدید قسم کی آب و ہوا کی وجہ سے یہ لوگ شدید گرمی میں بہت صبر کرتے ہیں اس خطے کے لوگ فصلیں اور درخت اگاتے ہیں۔ یہ لوگ صبح سویرے اپنا کام شروع کرتے ہیں اور رات دیر تک کام کرتے ہیں۔

دوپہر میں آرام کریں

یہ لوگ تازہ دم ہونے کے لئے دوپہر کو کھانا ضروری سمجھتے ہیں۔

پھل اور فصلیں

ان علاقوں کی مٹی اور آب و ہوا کاشت کے لئے موزوں ہے، لہذا موسم گرما اور موسم سرما دونوں میں فصلیں اگائی جاتی ہیں۔ بڑی مقدار میں پھلوں کی فصلیں، اناج پیدا ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے اس علاقے کے لوگ خوشحال ہیں۔

انتہائی آبادی والے علاقے

یہ علاقے بہت زیادہ آبادی والے ہیں۔ نقل و حمل کے ذرائع وافر ہیں۔ تعلیم اور دیگر ضروریات زندگی دستیاب ہیں۔ زیادہ تر لوگ کسان ہیں۔ بہت سے لوگ سرکاری نوکریاں بھی کرتے ہیں۔ اس علاقے کے لوگ صنعتوں میں بھی تجارت اور نوکریاں کرتے ہیں۔

صحرا کے لوگ

جنوبی حصے جن میں بہاولپور، خان پور، میانوالی اور مظفر گڑھ شامل ہیں، صحرا کی طرح ہیں۔ یہ موسم گرما میں بہت گرم علاقے ہیں. طوفان آتے ہیں اور ریت کے ٹیلے وقتاً فوقتاً اپنی جگہ بدلتے رہتے ہیں۔ لوگ موٹے کپڑے پہن کر انہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور اپنے سر کو ٹوپی یا کپڑے سے چھپا لیتے ہیں۔ سردیوں کا موسم بہت مختصر ہوتا ہے۔ رات میں سفر لوگ دن میں سفر نہیں کرتے ہیں۔ وہ رات کو قافلوں کی شکل میں سفر کرتے ہیں اور ان کے اونٹوں کی گھنٹیاں سنائی دیتی ہیں۔

pakcity.org

مویشیوں کو کھانا کھلانا

کاشت کاری ان علاقوں میں کی جاتی ہے جہاں نہری پانی دستیاب ہوتا ہے۔ دوسرے علاقوں میں جہاں کم بارش ہوتی ہے، عام گھاس اور جھاڑیاں اگتی ہیں۔ یہاں بکریاں اور مویشی روٹی ہیں۔ یہ لوگ گھاس اور پانی کی تلاش میں ایک جگہ سے دوسری جگہ چلتے ہیں۔

بلوچی لوگ

سطح مرتفع بلوچستان کے علاقوں کی آب وہوا بہت شدید ہے۔ سردیوں میں بہت سردی ہوتی ہے اور یہاں برف باری ہوتی ہے۔ یہ لوگ سردیوں میں اپنے گھروں میں بیٹھ کر دستکاری کا کام کرتے ہیں۔ بلوچی خواتین شیشے کے کام کی آرائش میں بہت ماہر ہیں۔ کچھ لوگ موسم سرما میں اس علاقے کو چھوڑ دیتے ہیں اور موسم گرما میں واپس آجاتے ہیں۔ بلوچستان کے لوگ ڈھیلے کپڑے پہنتے ہیں اور پگڑی پہنتے ہیں۔

کاریس کی طرف سے آبپاشی

تھوڑی بارش والے علاقوں کو گراؤنڈ ہاؤس کے نیچے جمع بھاری بارش کے پانی سے سیراب کیا جاتا ہے۔ ان کو کریاس کہا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ گھر زیر زمین ہیں اس لیے وہ پانی کو تیل میں جذب نہیں ہونے دیتے اور نہ ہی بخارات بننے دیتے ہیں۔

جدید اقدامات

جن علاقوں میں زیر زمین پانی دستیاب نہیں ہے وہاں حکومت ٹیوب ویلوں کی مرمت کر رہی ہے۔ چشموں کا پانی بھی ضائع ہونے سے بچ جاتا ہے۔ ان اقدامات سے آبپاشی اور کاشت کاری کے لئے مخصوص علاقوں کو فوائد ملے ہیں۔ اس سطح مرتفع کی سرد اور خشک آب وہوا پھلوں کی نشو ونما کے لئے موزوں ہے۔

گھاس کے میدان اور سرسبز علاقے

بلوچستان کے علاقوں میں عام طور پر پانی کی قلت ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قدرتی چشموں اور آبی ذخائر کا پانی قیمتی سمجھا جاتا ہے۔ اس علاقے کے گھاس کے میدان اور سبز حصے بہت اہم ہیں۔ لوگ بکری اور مویشیوں کی افزائش میں خصوصی توجہ دیتے ہیں۔ وہ بہادر، محنتی اور ذہین ہیں۔

پیشے

آب وہوا کا انسانی پیشے پر بھی اثر پڑتا ہے۔ پنجاب کی زرخیز زمینوں کی وجہ سے زراعت بنیادی پیشہ ہے۔ جہلم اور راولپنڈی کے کچھ علاقوں میں زراعت کا نظام اچھا نہیں ہے اس لیے ان علاقوں کے لوگ فوجی ملازمتوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہاں فوجی کام کو اہمیت دی جاتی ہے۔ ساحلی علاقوں کے لوگ کشتی چلانے والے اور ماہی گیر ہیں۔ سرحد کے لوگ شدید سردی اور برفباری کی وجہ سے مختصر وقت کے لیے کام کرتے ہیں۔ ان کی عورتیں کڑھائی اور دستکاری کر کے کپڑوں کی سلائی کر کے اپنی گزر بسر کرتی ہیں جبکہ مرد دستی مزدوری کرنے کے لیے مختلف علاقوں میں ہجرت کرتے ہیں۔ جن علاقوں میں گھاس اور جھاڑیاں اگتی ہیں وہاں کے لوگ بکریوں اور مویشیوں کی افزائش کرتے ہیں۔ وہ کپاس کا کاروبار کرتے ہیں اور تجارت کرتے ہیں۔ زرعی علاقے صنعتی نقطہ نظر سے بھی ترقی کر رہے ہیں۔

طرز زندگی

آب وہوا طرز زندگی پر بہت زیادہ اثرانداز ہوتی ہے۔ شدید بارشوں والے علاقوں میں گھروں کی تعمیر میں لکڑی کا بہت زیادہ کام ہوتا ہے اوران کی چھتیں سندھ کے نچلے علاقوں میں ڈھلوانوں کی شکل میں بنائی جاتی ہیں جہاں نمی سے بھری ہوا کے بہاؤ سے لوگوں نے اپنے کمرے بنار کھے ہیں۔ کراچی میں بہت سی منزلہ عمارتیں اس کی آب وہوا کے مطابق تعمیر کی جاتی ہیں۔ صحراؤں میں لوگ چھوٹے خیموں میں رہتے ہیں۔ اس طرح پنجاب، سرحد اور بلوچستان میں رہن سہن کا انداز ایک دوسرے سے مختلف ہے۔

لباس

آب وہوا کسی خطے کے لباس پر بہت زیادہ اثرانداز ہوتی ہے۔ پنجاب میں دیہاتی سردیوں میں خضر اور گرمیوں میں پتلے کپڑے استعمال کرتے ہیں۔ شدید سردی کی وجہ سے فرنٹیئر کے لوگ لمبے اور موٹے کپڑے پہنتے ہیں۔ وہ سر کو پگڑی سے ڈھانپتے ہیں۔ تھر اور ریگستانوں کے لوگ اپنے سر کو پگڑی سے ڈھانپتے ہیں اور اس کا ایک حصہ گردن بچانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح سندھی اور بلوچی خاص لباس پہنتے ہیں۔ مختلف علاقوں کی خواتین مختلف قسم کے کپڑے پہنتی ہیں۔

ماحولیاتی آلودگی

سوال:6

قدرتی ماحول

زمین پر زندگی کی خوشحالی کے لئے جسمانی یا قدرتی ماحول بہت ضروری ہے. قدرتی ماحول سے مراد ہوا کا پانی اور یہ تمام چیزیں ہیں جو کسی نہ کسی قسم کی زندگی کے لئے ضروری ہیں۔

صحت مند زندگی کے لئے نیک خواہشات

صحت مند زندگی کے لئے صاف ہوا پینے کے لئے خالص پانی اور گندگیوں سے پاک کھانا ضروری ہے۔

قدرتی ماحول میں غیر ضروری تبدیلیاں

قدرتی ماحول میں غیر مناسب یا غیر مناسب تبدیلیاں زندگی کی مناسبت کے لئے خطرناک ہو سکتی ہیں۔ آلودہ ہوا، گرد آلود پانی اور ناپاک کھانا وغیرہ انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ہیں۔

ورلڈ ناؤ کی موجودہ حالت ایک دن پوری دنیا کو ماحولیاتی آلودگی کے خطرناک مسئلے کا سامنا ہے۔ گاڑیوں اور فیکٹریوں سے نکلنے والا دھواں، ٹھوس فضلہ، ہارن یا اس طرح کا کوئی شور ماحولیاتی آلودگی کی وجوہات ہیں۔

آلودگی کے اثرات

آیئے اب ہوا، پانی، مٹی اور خوراک وغیرہ میں آلودگی کے اثرات کا جائزہ لیتے ہیں۔

ہوا

ہوا کی ساخت

ہوا نائٹروجن، آکسیجن اور کاربن ڈائی آکسائیڈ وغیرہ پر مشتمل ہے۔ یہ زمین پر زندگی کی ہر شکل کے وجود کی بنیادیں ہیں۔ ہوا میں آکسیجن ہماری زندگی کے لئے ضروری ہے. جہاں دیگر گیسوں کی طرح جانوروں اور پودوں کی زندگی کے لئے بھی ضروری ہیں۔

کھانا

آب وہوا ہماری خوراک کو بھی متاثر کرتی ہے. پہاڑوں کے لوگ گوشت، جو اور پھل استعمال کرتے ہیں۔ انہیں اپنے جسم کو سردی سے بچانے کے لئے ضروری غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ پنجاب کے لوگ دودھ، دہی اور لسی استعمال کرتے ہیں۔ ساحلی علاقوں کے قریب رہنے والے لوگوں کی خوراک کا اہم حصہ مچھلی ہے۔ اسی طرح گاؤں والوں اور شہروں میں رہنے والے لوگوں کے کھانے پینے کا بڑا فرق ہے۔

آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے

دنیا کی آبادی میں اضافے کے ساتھ جیواشم ایندھن یا بجلی کے ذخائر جیسے کوئلہ، تیل وغیرہ کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔ ان فوسل ایندھنوں کو جلانے سے ہوا میں آلودگی میں اضافہ ہوا ہے۔ لہٰذا آبادی میں اضافہ اور صنعتی ترقی، ماحولیات خصوصاً ہوا پر اثر پڑ رہا ہے۔

پانی

ہوا کی طرح پانی بھی ضروری ہے۔ ہمیں صاف اور صاف پانی پینا چاہیے۔ 20ویں صدی میں صنعتی انقلاب اور آبادی میں اضافے کے ساتھ پانی کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔ لیکن اب پینے کے لیے صاف پانی کی دستیابی مشکل ہو گئی ہے۔

پانی کو آلودہ کرنا

پانی مختلف قسم کے جراثیم، بیکٹیریا، وائرس اور دیگر کیمیکلز سے آلودہ ہو چکا ہے۔ لہٰذا آلودہ پانی کے استعمال سے معدے کی بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ کیڑے مار ادویات نہ صرف مٹی کو نقصان پہنچاتی ہیں بلکہ وہ غذائی فصلوں اور سبزیوں کو آلودہ کرتی ہیں۔ مختلف قسم کی کھاد فصلوں کی پیداوار میں اضافہ کرتی ہے لیکن مٹی کی اوپری پرت اور پیداوار میں کیمیکلز کی مقدار میں اضافہ کرتی ہے۔

پانی جمع ہونے اور نمکینیت کا مسئلہ

ان علاقوں میں، جہاں بارش ہوتی ہے، آبپاشی کے نظام نے زمین کی کاشت کو ممکن بنایا ہے۔ نہری نظام کی وجہ سے پانی کی ایک بڑی مقدار زمین کے ذریعہ جذب ہو جاتی ہے جس سے زیر زمین پانی کی سطح بڑھ جاتی ہے۔ اس سے مٹی کا نمک باہر آتا ہے اور زمین کی زرخیزی پر اثر پڑتا ہے اور پانی جمع ہونے اور کھارے پن کا مسئلہ بڑھ جاتا ہے۔ لہذا یہ ضروری ہے کہ نہروں کو سیمنٹ کیا جائے تاکہ زمین سے پانی کے رساؤ سے بچا جا سکے۔ ٹیوب ویل لگائے جائیں تاکہ ان متاثرہ علاقوں میں زیر زمین پانی کی سطح کو کم کیا جا سکے۔

لگائے گئے درخت

مٹی کے بہاؤ کو روکنے اور نمکیات کو کم کرنے کے لئے لہروں اور نہروں کے کناروں پر زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں۔

ضائع ہونے والے مواد کا آلودہ پانی

شہری اور صنعتی علاقوں کا آلودہ پانی دریاؤں اور نہروں میں بہہ جاتا ہے۔ یہ آلودہ پانی زرعی زمین کو سیراب کرتا ہے اور بہت نقصان دہ نتائج دیتا ہے۔ لہذا اس صنعتی اور سیوریج کے پانی کو ری سائیکل کیا جانا چاہئے اور پھر دریاؤں اور نہروں میں پمپ کیا جانا چاہئے۔ آفات سے بچنے کے لئے حکومت کی طرف سے بنائے گئے سخت قوانین پر سختی سے عمل درآمد نہیں کیا جاتا ہے۔

ضائع ہونے والا مواد

اس وقت روزانہ پیدا ہونے والے 50ہزار ٹن ٹھوس فضلے میں سے صرف 20-50 فیصد کو مناسب طریقے سے جھونپڑیوں میں منتقل کیا جاتا ہے۔ باقی ٹھوس فضلہ پانی، مٹی اور ہوا وغیرہ کا حصہ بن جاتا ہے اور زندگی کو نقصان پہنچاتا ہے۔

اس مسئلے کو کنٹرول کرنے کے لئے

حکومت کو لگتا ہے کہ آلودگی انسانی صحت کے لئے نقصان دہ ہے۔ لہٰذا نیشنل کنزرویشن اسٹریٹجی (این سی ایس) ماحولیات کی بہتری کے لیے کام کر رہی ہے۔ بنیادی توجہ اداروں کی بہتری، قانون سازی اور لوگوں میں ماحولیاتی آگاہی، شجرکاری اور سمندری آلودگی کے انتظام پر ہے۔ حکومت پاکستان نے اس مسئلے پر قابو پانے کے لیے 28 کروڑ 70 لاکھ روپے سے زائد کی رقم مختص کی ہے۔

مختصر سوال وجواب

سوال نمبر 1: پاکستان کے محل وقوع کی وضاحت کریں؟

جواب: یہ جنوبی ایشیاء میں واقع تھا۔ چین شمال مشرق میں واقع تھا۔ بھارت ایسٹ ڈی میں واقع ہے۔ افغانستان پاکستان کے شمال مغرب میں واقع تھا۔

بحیرہ عرب پاکستان کے جنوب میں واقع ہے۔ ایران پاکستان کے جنوب مغرب میں واقع ہے۔

سوال نمبر 2: پاکستان کی اہمیت کے بارے میں کوئی چار جملے لکھیں؟

جواب: مشرق وسطیٰ کا تیل بحیرہ عرب کے ذریعے تمام مشرقی ممالک کو فراہم کیا جاتا ہے۔ ب۔ پاکستان ایشیائی ممالک اور مشرق وسطیٰ کے ممالک سے گھرا ہوا ہے۔ سی۔ پاکستان مسلم ممالک میں واحد ایٹمی طاقت ہے۔ ڈی۔ پاکستان مشرق اور مغرب کے درمیان سڑک، ریل اور ہوائی لائنیں فراہم کرتا ہے۔

سوال نمبر 3: شمالی اونچے پہاڑی علاقے کے کچھ حصوں کے نام بتائیں؟

جواب: ہمالیہ بی۔ کاراکورام سی۔ ہندوکش پہاڑی سلسلہ۔

سوال نمبر 4: مغربی قانون کے پہاڑی علاقوں کے کچھ حصے لکھیں؟

اے ایس اے سوات پہاڑ .B کوہ سیفڈ رینج سی۔ وزیرستان کی پہاڑیاں سلیمان پہاڑی سلسلہ کیر تھر رینج۔

سوال نمبر 5: پاکستان کی تین اہم چوٹیاں لکھیں؟

انس اے ترچ میر ہندوکش کے پہاڑی سلسلے میں واقع ہے۔ بی گوڈون آسٹن (کے 2) شمالی قراقرم کے پہاڑوں پر واقع ہے۔ تخت سلیمان کوہ سلیمان مغربی پہاڑی سلسلے میں واقع ہے۔

سوال نمبر 6: بالائی انڈس پلانٹ کے بارے میں چار جملے لکھیں؟

جواب: یہ پودا ہمالیہ بی کے فول ہل علاقے کے جنوب میں واقع ہے۔ دریائے جہلم، دریائے چناب اور دریائے سندھ اس علاقے سے گزرتے ہیں۔ میدان نہری آبپاشی پر منحصر ہے کیونکہ اس میں کم بارش ہوتی ہے۔ گندم، چاول اور کپاس بڑی مقدار میں اگائی جاتی ہے۔

سوال نمبر 7: زیریں انڈس پلانٹ کے بارے میں چار جملے لکھیں؟

جواب: زمین زرخیز اور زرخیز ہے۔ ندی کی تہہ آہستہ آہستہ بلند ہو رہی ہے۔ اس کے پاس ایک سطحی زمین ہے جس میں ہلکا سا سوراخ ہے۔ ڈی۔ گیہوں اور باسمتی چاول بڑے پیمانے پر اگائے جاتے ہیں۔

س.8 پاکستان کے آب وہوا کے علاقے کے نام کیا ہیں؟

کم

بارش کا سب ٹروپیکل ساحلی علاقہ۔ ب۔ نچلے زمینی علاقے کا سب ٹروپیکل مواد۔ سی۔ سب ٹروپیکل براعظم کا اونچا زمینی علاقہ۔ ڈی سب ٹروپیکل سطح مرتفع کا علاقہ۔

سوال نمبر9: درجہ حرارت کی بنیاد پر پاکستان کا فیصلہ لکھیں؟

شمالی اور شمال مغربی پہاڑی سلسلہ بی اپر انڈس پلان سی لوئر انڈس پلان ڈی بلوچستان کی سطح مرتفع اور وہ صحرا۔

سوال نمبر10: کسی جگہ کے ماحول کے حالات کیا ہیں؟

جواب: درجہ حرارت.B. بارش.C. ہوائیں.D. نمی.e. دباؤ.

س.11 فضائی آلودگی پیدا کرنے والے چار عوامل کے نام بتائیں؟

جواب: تیزابی بارش۔ب۔ سیسے کے دھاتی ذرات کا پھیلاؤ۔ ہوا میں عطار وغیرہ۔ سی۔ صنعتوں اور گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں۔D۔ فضا میں ریڈیو سرگرمی میں اضافہ (جوہری عناصر کی تعداد 82 سے زیادہ ہے)۔

سوال نمبر12: پانی کی آلودگی کے ذمہ دار عوامل لکھیں؟

جواب: زرعی آلودگی۔بی۔ صنعتی آلودگی.C. پانی کے جمہوری استعمال کی وجہ سے آلودگی۔

سوال نمبر13: زمین کی آلودگی کے ذمہ دار عوامل لکھیں؟

جواب: پانی جمع ہونا اور نمکینیت۔ ہیوی ڈویلپر زایکشن۔ سی۔ کیمیائی کھادوں کا حد سے زیادہ استعمال۔ ڈی۔ گھاس کی زمین کی ضرورت سے زیادہ چراگاہ۔

سوال نمبر14: آب وہوا اور موسم کے درمیان کیا فرق ہے؟

آب وہوا ایک طویل مدت (زیادہ تر دس سال) کے لئے کسی جگہ کے موسمی حالات کی اوسط ہے جبکہ موسم کا مطلب جسمانی حالات کی بروقت تبدیلیاں ہیں جو صبح، روزانہ یا کمزور وقت میں ہوتی ہیں.

سوال نمبر15: آلودگی پر قابو پانے کے لیے کیا اقدامات کیے جائیں؟

جواب: تمباکو نوشی کرنے والی گاڑیوں پر پابندی عائد کی جائے۔ب۔ جانوروں اور انسانوں کے فضلے کو کھیتوں میں ٹھکانے نہ لگایا جائے۔ سی۔ آلودگی کے بارے میں آگاہی کے لیے الیکٹرانک میڈیا کا استعمال کیا جائے۔د۔ کیمیائی فضلہ دریاؤں میں نہ پھینکا جائے۔

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

خالی جگہوں کو پر کریں

1. پاکستان براعظم ایشیا میں واقع ہے۔
2. پاکستان جنوبی ایشیا کا **ایک اہم ملک ہے۔**
3. پاکستان کا کل رقبہ **796096** sq.Km ہے۔
4. پاکستان کی کل زمین کا تقریباً **58** فیصد حصہ پہاڑوں اور سطح مرتفع پر مشتمل ہے۔
5. پاکستان کی کل زمین کا تقریباً **42** فیصد میدانوں اور ریگستانوں پر مشتمل ہے۔
6. پاکستان بحیرہ عرب کے **ساحل سے لے کر** ہمالیہ اور قراقرم کے سلسلوں تک پھیلا ہوا ہے۔
7. پاکستان کے **مغربی اور وسطی علاقے** پہاڑی ہیں۔
8. پاکستان 23 **ڈگری شمال** سے 37 **ڈگری شمالی طول بلد اور** 61 **ڈگری مشرق سے** 77 **ڈگری مشرقی طول بلد** کے درمیان واقع ہے۔
9. چین پاکستان کے شمال میں واقع ہے۔

10. افغانستان اور ایران پاکستان کے مغرب میں واقع ہیں۔

11. ہندوستان پاکستان کے مشرق میں واقع ہے۔

12. بحیرہ عرب پاکستان کے جنوب میں واقع ہے۔

13. چین کی سرحد کے **ساتھ پاکستان کا 600** کلومیٹر طویل علاقہ ہے۔

14. افغانستان اور پاکستان کے درمیان مستقل بوڈر کو **ڈیورنڈ لائن کہا جاتا ہے۔**

15. ڈیورنڈ لائن **پاکستان اور افغانستان کی سرحد کے ساتھ** تقریباً 2240 کلومیٹر طویل ہے۔

16. کراچی میں بن قاسم اور گوادر پاکستان کی اہم بندرگاہیں ہیں۔

17. ہمالیہ، قراقرم اور ہندوکش کے پہاڑی سلسلے شمالی پہاڑی سلسلے میں واقع ہیں۔

18. ہمالیہ رینج کی چوٹی کے پہاڑوں میں سے ایک کا نام **نانگا پربت ہے۔**

19. نانگا پربت کی اونچائی **8,126** میٹر ہے۔

20. قراقرم رینج کی اوسط اونچائی **7000** میٹر ہے۔

21. K-2 کی اونچائی **8611** میٹر ہے۔

22. ہندوکش سلسلہ قراقرم رینج کے **شمال مغرب** میں واقع ہے۔

23. ترچمیر کی اونچائی **7690** میٹر ہے۔

24. درہ خیبر دریائے کابل کے جنوب میں واقع ہے۔

25. افغانستان کے ساتھ تجارت درہ کرہی کے ذریعے کی جاتی ہے۔

26. کوہ سلیمان دریائے **گورنال کے** جنوب میں واقع ہے۔

27. کیرتھر رینج قراقرم رینج کے جنوب میں واقع ہے۔

28. مٹھن کوٹ کے اوپر کے میدان کو **بالائی سندھ** کا میدان کہا جاتا ہے۔

29. بحیرہ عرب تک میزان کوٹ کے جنوب میں واقع اس علاقے کو **زیریں سندھ کا میدان** کہا جاتا ہے۔

30. زیریں سندھ کا میدان صوبہ سندھ کا زیادہ تر حصہ شامل ہے۔

31. بہاولپور میں واقع علاقہ چولستان کہلاتا ہے۔

32. سندھ کا جنوبی حصہ تھر کہلاتا ہے۔

33. پاکستان کے ساحلی میدان کی لمبائی تقریباً **700** کلومیٹر ہے۔

34. وہ علاقہ جو پہاڑی سلسلوں، تالابوں کے میدانوں اور ٹوٹے ہوئے میدانوں پر مشتمل ہوتا ہے اسے **سطح مرتفع** کہا جاتا ہے۔

35. کالاچٹا اور مارگلہ کی پہاڑیاں **پوٹھوہار سطح مرتفع کے** شمال میں ہیں۔

36. نمک کی حد کی اوسط اونچائی **700** میٹر ہے.

37. پاکستان سرطان کے شمال میں واقع ہے۔

38. پاکستان ایک **ذیلی ٹراپیکل ملک** ہے۔

39. **سب ٹروپیکل** براعظم کے پہاڑی علاقوں میں پاکستان کے شمالی پہاڑی سلسلے، شمال مغربی پہاڑی سلسلے اور بلوچستان کے پہاڑی سلسلے شامل ہیں۔

40. سب ٹروپیکل کانٹینینٹل لولینڈ میں بالائی سندھ کے میدانی صوبہ **پنجاب** اور زیریں سندھ کے میدانی علاقے **شامل** ہیں۔

41. سب ٹروپیکل کوسٹ لینڈ میں صوبہ سندھ اور بلوچستان کے ساحلی علاقے شامل ہیں۔

42. بلوچی خواتین **شیشے کے کام کی** کڑھائی میں بہت مہارت رکھتی ہیں۔

43. تھر اور ریگستانوں کے لوگ اپنا سر ڈھانپ لیتے ہیں۔

www.pakcity.org EDUCATION pakcity.org